مقالہ نگار: محمد عارف

نگراں: پروفیسر سید شاہد علی، شریک نگراں: پروفیسر فریدہ خانم

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ای میل آئی ڈی: Arifjmi6577@gmail.com

عنوان: آزاد ہندوستان میں بنگال کے مسلمانوں کی تعلیمی صورت حال: ایک تجزیاتی مطالعہ۔

کلیدی الفاظ: بنگال، اسلام، تقسیم ہند، مسلمان، تعلیم، اقتصاد، سیاست، مطالعہ

تلخیص

اس موضوع کو منتخب کرنے کی وجوہات: ۱۔ پہلی بات تو یہ کہ تعلیم اور سیاست میں شروع سے ہی میری دلچسپی رہی ہے۔ ۲۔ اس کے علاوہ سچر کمیٹی کی رپوٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد محسوس ہوا کہ اس موضوع پر تحقیقی کام ہونا ضروری ہے، اس لیے میں نے اس کو منتخب کیا۔ ۳۔ مختلف یونیورسٹیز سے وابستہ محققین اور اساتذہ سے ملاقات کرنے کے بعد مجھے اندازہ ہوا کہ اس موضوع پر اردو زبان میں ابھی تک کوئی خاص کام نہیں ہوا ہے۔

تحقیق کا طریقہ کار: اس مقالہ میں زیادہ تر بنیادی مراجع کو استعمال کیا گیا ہے، اس مقالہ میں تین سو سے زیادہ مراجع ہیں جن میں ۲۷۰ بنیادی اور ۳۰ ثانوی مراجع ہیں۔

یہ تحقیقی مقالہ مقدمہ اور خاتمہ کے علاوہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول: بنگال میں اسلام اور مسلمانوں کا تاریخی جائزہ۔ اسلام کی آمد سے قبل خطہ بنگال کی قدیم جغرافیائی حالات، قدیم ادیان و مذاہب، حکمراں، مذہبی اور سماجی صورتحال، عرب و ہند کی روابط، مسلم حکمراں، بنگال میں فروغ اسلام کے تاریخی اسباب، صوفیاء و علماء عظام کی دینی خدمات، قدیم مذاہب پر اسلام کا اثر، بنگال میں فرائضی تحریک کا اثر، راجہ رام موھن رائے اور اسلامی تعلیمات، رابندر ناتھ ٹیگور اور اسلامی تعلیمات۔

باب دوم: بنگال میں آزادی کے بعد مسلمانوں کی تعلیمی صورت حال۔ عہد سلطنت کی تعلیمی حالات، انگریزوں سے قبل عربی و فارسی کے مدارس، برطانیہ دور حکومت میں جدید تعلیم اور مدارس، ہندوستانیوں کے ساتھ برٹیش حکومت کا برتاؤ، مسلم سماج میں دانشمند لڈر، بنگالی مسلمانوں کی ادبی خدمات، انگریزی نظام تعلیم سے دوری اور نقصانات، موڈرن تعلیم اور اس کا نتیجہ، مدرسہ عالیہ پھر ۱۹۴۷ء سے لیکر موجودہ تعلیمی صورت حال۔

باب سوم: یونیورسٹی، کالیج، اسکول، ٹکنکل ایجوکیشن، مدرسہ اور مکتب۔ یونیورسٹی، مغربی بنگال میں اضلاع کے اعتبار سے کالجوں اور ٹکنکل ایجوکیشن اداروں کے نام، مغربی بنگال میں مدرسہ بورڈ اسکول اور غیر سرکاری مدرسوں کے نام، مغربی بنگال میں مدرسہ تعلیمی نظام کا آغاز، مدارس کے نصاب، مغربی بنگال میں کل سرکاری اور نجی اسکولوں کی تعداد۔

باب چہارم: مسلمانوں کی پسماندگی کے اسباب اوران کا جائزہ، سماجی، اقتصادی، تعلیمی اور سیاسی۔ سماجی پسماندگی کے اسباب، مسلمانوں کی آبادی کا تناسب، سماجی زندگی اور پسماندگی، جیلوں میں مسلمانوں کا تناسب، مسلمانوں کی اقتصادی پسماندگی کے اسباب، سرکاری نوکریوں میں مسلمانوں کا تناسب، تعلیمی پسماندگی کے اسباب، تعلیمی پسماندگی اور سرکاروں کی کمزوری، سیاسی پسماندگی کے اسباب۔

باب پنجم: تعلیمی پسماندگی دور کرنے کے لئے لائحہ عمل۔ کتابی تعلیم، سائنس اور ٹکنالوجی، سازگار ماحول کی ضرورت، تعلیمی ذرائع کا انتخاب اور استعمال، عمل تعلّم میں انفرادیت کا لحاظ، سیکھنے سکھانے اور ذاتی کوشش، نصاب میں حیات بخش مہارتوں کی شمولیت، تعلیمی منصوبہ بندی کی ضرورت، عصری تقاضہ اور دینی ادارہ، تعلیمی منصوبہ بندی کی ضرورت۔

نتائج

اس تحقیق سے مندرجہ ذیل نتائج سامنے آتے ہیں۔ **۱۔** بنگال میں اسلام کی آمد سندھ کی طرح سیاسی وجوہات یا عسکری بنیادوں پر نہیں تھی بلکہ تاجروں کے ذریعے ہوئی، ان کے ذریعے بنگال میں اشاعت اسلام بہت ہوئی۔ **۲۔** بنگال میں اسلامی تہذیب کے فروغ کے ساتھ بنگلہ زبان پر بھی اسلام کے اثرات مرتب ہوئے، بہت سے نئے الفاظ اس زبان میں آئے لیکن بعض اسلامک یا عربی الفاظ ایسے ہیں جن کا مترادف بنگلہ میں نہیں ہیں، جبکہ تاملناڈو، کریلا اور کرناٹکا میں ان کے مترادف ہیں جیسے نماز، روزہ حج، زکوۃ اس لئے ان الفاظ کو اسی طرح بنگلہ زبان میں قبول کر لیا گیا۔ **۳۔** نواب عبدالطیف: [۱۸۲۸۔۱۸۹۳] ۲،اپریل ۱۸۶۳ء میں کلکتہ میں محمڈن لٹریری سوسائٹی قائم کی کلکتہ کا یہ ادارہ مسلمانان ہند کا سب سے پہلا انسٹی ٹیوٹ تھا۔ **۴۔** اس وقت الامین مشن نام کی تنظیم تعلیمی طور پر مسلم سماج میں کافی بہتر کام کر رہی ہے۔ **۵۔** فرائضی تحریک کے خاتمہ کے بعد آزاد بنگالی مسلم سماج میں مسلمانوں کی کسی طرح کی کوئی خاص جماعت سرگرم نہیں ہے۔